سوال

(83)غیر حقیقی بھتیجی سے نکاح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کہتا ہے کہ غیر حقیقی یعنی : بھتیجی سے نکاح جائز ہے مگر بکر کہتا ہے کہ اس کا کیا ثبوت ہے ؟ جواب میں زید نے حضرت علی اور حضرت فاطمہ کا واقعہ پش کیا ۔ بکر نے کہا کہ یہ واقعہ آیت نازل ہونے سے پہلے کا ہے ؟ آیت نازل ہونے کے بعد اگر اس قسم کا کوئی ثبوت ہو تو بتاؤ ۔ مفصل اور مدلل جواب دیں کہ ان میں کون صحیح ہے اور کون غلط ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح زید ہی کا قول ہے اور وہی حق پر ہے :

1۔ حضرت علی اور فاطمہ کا نکاح بعد ہجرت قبل از غزوہ بدر مدینہ منورہ میں ہوا ہے ۔ پس دونوں واقعے (نزول آیت محرمات نکاح اور نکاح علی بفاطمہ) مدنی ہوئے اور اس امر کا کہ واقعہ نکاح آیت محرمات کے نزول سے پہلے کا ہے کوئی ثبوت نہیں ۔

بالفرض نزول آیت نکاح کے بعد ہوا ہوا تو آیت ہرگز ایسے نکاح کی محرمات اور مخالف نہیں ہے ۔

2۔ آیت محرمات میں میں الفاظ اخوتکم بنات الاخ بنات الاخت مطلق ہیں اور باتفاق تمام فرق اسلامیہ اخوتکم سے حقیقی علاتی اخیافی بہنیں مراد ہیں ۔چچیری خلیری میری بہنیں اس سے خارج ہیں ۔ اس طرح بنات الاخ اور بنات الاخت سے حقیقی علاتی اخیافی بھائیوں اور بہنوں کی بیٹیاں پوتیاں مراد ہیں ۔چچازاد خالہ زاد ماموں زاد بھائی بہن بیٹیاں پوتیاں اس سے خارج ہیں ۔ اس اجماع کی مخالفت کوئی معاند یا مجنون ہی کر سکتا ہے ۔

3۔ اگر ان الفاظ کے اطلاق سے غیر حقیقی یعنی چچیری بھتیجی وغیرہ کی حرمت پر استدلال درست ہو تو پھر کسی مسلمان مرد کا کسی مسلم عورت سے نکاح کرنا جائز ہی نہ ہو اس لئے کہ الفاظ مذکورہ مطلق ہیں ان میں نسبتی وغیرہ کی کوئی قید نہیں ہے : اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ (الحجرات :10) کی رو سے تمام مسلمان مرد عورت ایک دوسرے کے بھائی ہیں لہذا بکر کے مزعومہ استدلال کے مطابق آج سے نکاح کا سلسلہ ہی بند کر دینا چاہیے ۔

4۔ غیر حقیقی یعنی :چچیری بھتیجی سے نکاح شریعت اسلامی کی رو سے حرام و ممنوع ہوتا تو آیت محرمات کے نزول کے بعد آں حضرت ﷺ علی اور فاطمہ کے درمیان فورا تفریقا کر دیتے جیسا کہ آپ ﷺ نے ان لوگوں کو جن کے نکاح میں چار سے زائد عورتیں تھیں پانچویں اور اس سے اوپر کی عورتوں کو الگ کر دینے کا حکم دیا اور جن کے نکاح میں بیک وقت

دو بہنیں تھیں ان میں سے ایک کو الگ کر دیا اسی طرح ہر جاہلی نکاح کو جو شرعا حرام کر دیا گیا تھا ختم کر دیا۔

آں حضرت ﷺ کا علی کے نکاح کو قائم وباقی رکھنا اس امر کی کھلی ہوئی دلیل ہے کہ آیت چچیری خلیری ممیری بھتیجی اور بھانجیوں کو شامل نہیں واللہ اعلم

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب النکاح

صفحہ نمبر 207

محدث فتویٰ